

## 158484- ایسی بیکری میں کام کرنے کا حکم جہاں سالِ نو اور شادی کی تقاریب کیلئے کیک اور مٹھائیاں تیار کی جاتی ہیں

### سوال

کیا ایسی بیکری میں کام کرنا جائز ہے جس میں سالِ نو اور شادی کی تقاریب کیلئے کیک اور مٹھائیاں تیار کی جاتی ہیں، مجھے لکھا ہے کہ یہاں کام کرنے کی وجہ سے بسا وقایت گناہ کے کاموں پر تعاوون کرنا پڑتا ہے، واللہ اعلم۔

### پسندیدہ جواب

شادی اور دیگر خوشی کے موقع پر منعقد کی جانے والی تقاریب میں مٹھائیاں تقسیم کرنے پر کوئی حرج نہیں ہے۔

بلکہ یہ عمل مسلم خطوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے مشهور و معروف ہے، مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (134163) کا جواب ملاحظہ کریں۔

لیکن سالِ نو کی تقاریب کیلئے کیک تیار کرنا یا اسے فروخت کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ گناہ اور زیادتی کے کاموں پر تعاوون شمار ہو گا، کیونکہ سالِ نو کو جشن منانا مسلمانوں کے تواریخ میں شامل نہیں ہے، اس لیے اسے منانا جائز نہیں اور نہ ہی ان تقاریب کیلئے معاونت پیش کرنا جائز ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"کفار کو ان کے مذہبی تھوار کر سمس وغیرہ پر مبارکباد دینا بالاتفاق حرام ہے؛ کیونکہ انہیں مبارکباد دینے میں ان کے کفریہ نظریات کا اقرار اور ان سے رضامندی کا اظہار ہے، اگرچہ مسلمان اس قسم کے کفریہ نظریات اپنے لئے پسند نہیں کرتا، لیکن مسلمان کیلئے یہ بھی حرام ہے کہ وہ کفریہ نظریات پر اظہار رضامندی نہ کرے، نہ کفریہ نظریات پر مبارکباد دے کجا کہ ان کے نظریات پر مشتمل تقریبات متعقہ کرتے ہوئے کفار کی مشابہت اختیار کرے، یا تھائف کا تبادلہ کرے، یا مٹھائیاں تقسیم کرے، یا کھانے تیار کرے، اور عام تعطیل کرے یہ سب حرام ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے) اس روایت کو ابو داود (4031) نے روایت کیا ہے "انہی ختصرأ"

"مجموع فتاویٰ و رسائل ابن عثیمین" (45-46/3)

واللہ اعلم.